سوال

(57) علم غیب صرف اللہ کے پاس ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض حضرات کا دعوی ہوتا ہے کہ ان کو کسی بھی انسان کے تمام کاموں کے بارے میں پتا چل جاتا ہے۔ کیا دنیا میں کوئی ایسا علم ہے جو کسی انجان کی ماضی میں کئے ہوئے کاموں کا پتا دے دے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

دنیا میں ایسا کوئی علم نہیں ہے، جس کے ذریعے غیب کی خبریں معلوم ہو سکیں۔ اور جو لوگ یہ دعوی کرتے ہیں وہ جھوٹے، دھوکے باز اور ایمان کے لٹیرے ہیں۔ ایسے لوگوں سے انسان کو دور ہی رہنا چاہئے ورنہ وہ آپ کے ایمان کا بیڑہ غرق کر دیں گے۔ ارشاد باری تعالی ہے۔

وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ وَمَا تَسْقُطُ مِن وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٥٩﴾... سورة الانعام

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا جو کچھ جنگل اور دریا میں ہے وہ سب جانتا ہے اور کوئی پا نہیں گرتا مگر وہ اسے بھی جانتا ہے اور کوئی دانہ زمین کے تاریک حصوں میں نہیں پڑتا اور نہ کوئی تر اور خشک چیز ہے مگر یہ سب کچھ کتاب روشن میں ہیں۔

دوسری جگہ فرمایا:

عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ﴿٢٦﴾... سورة الجن

وہ غیب جاننے والا {عالم الغیب} ہے اپنے غائب کی باتوں پر کسی کو واقف نہیں کرتا۔

تیسری جگہ فرمایا:

قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٦٥﴾... سورة النمل

کہہ دو {اے نبی} اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی غیب کی بات نہیں جانتا اور انہیں اس کی بھی کچھ خبر نہیں کہ کب {قبروں سے} اٹھائے جائیں گے۔

مذکورہ بالا آیات قرآنیہ سے ثابت ہوتا ہے کہ علم غیب اللہ کے سوا کسی کو بھی حاصل نہیں ہے۔ لہذا جو لوگ یہ دعوے کرتے ہیں وہ جھوٹے ہیں۔

ایسے لوگوں کے پاس جانے سے انسان کی نماز قبول نہیں ہوتی ہے۔ نبی کریم نے فرمایا:

"مَن اَتی عَرَّافاً فسَاَلہُ عَن شَیئٍ لم تقبَل لہٗ صلاۃٌ اَربعین لیلۃً" (مسلم: 37/7)

جو شخص عراف (کاہن) کے پاس آیا اور اس سے کسی شی کا سوال کیا، چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ